باب۔۱۹

جنازہ

قرآن: وَكُنتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ۔

اور تم بے جان تھے، پھر اس نے تم کو حیات بخشی، پھر تم کو موت دے گا، پھر حیات دے گا، پھر اسی کی طرف واپس جانا ہے،(البقرۃ:۲۸)۔

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا۔

اور بے شک وہی موت دیتا ہے اور وہی زندہ کرتا ہے،(النجم:۴۴)۔

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ۔

پھر اسے موت دی گئی، پھر اسے قبر میں [دفن] کر دیا گیا،(عبس:۲۱)۔

حدیث: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر ۵ حقوق ہیں۔ سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت کرنا، جنازوں کے پیچھے چلنا، دعوت کا قبول کرنا اور چھینکنے والے کا جواب دینا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔(صحیح بخاری:۱۱۶۶)۔

آنحضرتؐ کی صاحبزادی انتقال فرما گئیں تو آپؐ نے ہمیں فرمایا کہ انھیں ۳ یا ۵ بار، یا اس سے زیادہ(مگر طاق) مرتبہ غسل دو۔ پانی میں بیری کے پتے ڈال دو اور کافور بھی ملا دو۔ اس کے علاوہ آنحضورؐ نے یہ بھی فرمایا کہ مقاماتِ وضو سے اور داہنی جانب سے شروع کرو۔ ہم نے ایسے ہی کیا اور بالوں کو دھو کر اس میں کنگھی کی اور انھیں تین حصوں میں تقسیم بھی کر دیا۔ جب تمام کام سے فارغ ہوئے تو ہم نے حضورؐ کو اطلاع دی۔ تو آپؐ نے ہمیں اپنا تہہ بند دیا اور فرمایا کہ اب اسے اس کے جسم سے لپیٹ دو۔ راویان: امّ عطیہؓ انصاریہؓ، حفصہ بنت سیرینؒ، ایوبؒ۔(صحیح بخاری ۱۱۷۸ تا ۱۱۸۷)۔

نبی کریمؐ کا فرمانا ہے کہ "جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ، یہاں تک کہ وہ تم کو پیچھے چھوڑ دے، یا اسے رکھ دیا جائے"۔ راوی: عامر بن ربیعہؓ۔(صحیح بخاری:۱۲۲۷، ۱۲۲۸)۔

ہم ایک جنازے میں شریک تھے۔ ابوہریرہؓ اور مروانؓ جنازہ رکھے جانے سے پہلے ہی بیٹھ گئے۔ تو ابوسعیدؓ ان کے پاس آئے اور کہا کہ تم لوگ کھڑے ہو جاؤ۔ آنحضرتؐ نے جنازہ رکھے جانے سے پہلے بیٹھنے کو منع فرمایا ہے۔ ابوہریرہؓ نے کہا، تم نے سچ کہا۔ راوی: سعید مقبریؒ۔(صحیح بخاری:۱۲۲۹)۔

Shafique Publications

اہم فقہی پہلو:

فرض:

(۱) نماز جنازہ فرضِ کفایہ ہے، یعنی کچھ افراد کا اس نماز کو پڑھ لینا سب کی طرف سے شمار ہو گا، (۲) فتاویٰ عالمگیری کا کہنا ہے کہ اس کے لیے جماعت شرط نہیں، ایک فرد نے بھی پڑھ لیا تو فرض ادا ہو گیا، (۳) تاہم جماعت کرنا اور اس میں زیادہ سے زیادہ شرکت کرنا افضل ہے۔

واجب:

(۱) میت کو غسل دینا، (۲) اس کے لیے میت کا پہلے استنجا کرنا، پھر وضو کے ارکان جتنے ممکن ہوں اس کی تکمیل کرنا اور پھر ایک مرتبہ پورے بدن پر پانی بہانا، (۳) صاف ستھرے اور نئے کپڑے کا کفن دینا، (۴) میت کے لیے قبر بنا کر باقاعدہ تدفین کرنا (۵) میت کے ذمہ اگر کوئی قرض تھا تو وارثین کا اس کو ادا کرنے میں جلدی کرنا۔

سنت:

(۱) کروٹ دلاتے ہوئے تین مرتبہ میت پر پانی بہانا، (۲) غسل کے پانی میں بیری کے پتوں کا استعمال کرنا، (۳) کفن میں سفید کپڑے کا استعمال کرنا، (۴) غسل، کفن اور دفن میں جس قدر ہو سکے جلدی کرنا، (۵) چار افراد کا جنازہ اٹھانا، (۶) جنازے کے ساتھ معتدل رفتار سے چلنا، (۷) نبی اکرمؐ کے بتائے ہوئے طریقے سے نماز جنازہ پڑھنا، (۸) نماز میں دعا کے وقت مسنون دعاؤں کا پڑھنا۔

مستحب:

(۱) میت کے پاس خوشبو کرنا، (۲) جنازے کو کندھا دینا عبادت ہے، ہر شخص کو چاہیے کہ اس عبادت کو خوب بڑھ چڑھ کر کرے، (۳) چاروں کناروں کو یکے بعد دیگرے کاندھا دینا، (۴) جنازے کے ساتھ پیدل چلنا اور سواری کے استعمال سے گریز کرنا، (۵) جنازہ، قبر سے قبلہ کی جانب رکھنا تاکہ قبلے کی طرف سے میت کو اتارا جا سکے (۶) آخر میں شرکاء کا قبر پر تین مٹھی مٹی دینا، (۷) تدفین مکمل ہونے پر سورۃ البقرۃ کا پہلا اور آخری رکوع پڑھنا، (۸) اور فاتحہ پڑھ کر ایصالِ ثواب کرنا۔